ایک کمی جو شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ اشاریوں کا نہ ہونا ہے۔ علمی کتابوں کے لئے اشاریوں کی اہمیت کسی بحث کی محتاج نہیں۔ امید ہے آیندہ جلدوں میں اس طرف توجہ دی جائے گی۔

معارف امدادیہ | مرتب: صوفی محمد اقبال قریشی۔ صفحات: ۱۷۶۔ طباعت عمدہ۔ جلد سنہری ڈائی دار۔ قیمت: -/۵ روپے۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ ۳۲-۱ اے شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا شمار ان نادرۂ روزگار ہستیوں میں ہوتا ہے جو علوم ظاہری کی تکمیل نہ کر سکیں لیکن عشق و جذب الٰہی کی بدولت مقام بلند حاصل کیا۔ حاجی صاحب کے دامن عقیدت و ارادت سے مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ، مولانا خلیل الرحمان سہارنپوریؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور مولانا حسین احمد مدنیؒ جیسی متبحر شخصیات وابستہ تھیں۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنی تحریروں میں حضرت مہاجر مکیؒ کے اقوال و ارشادات نقل کئے ہیں، اور ان کی یادیں تازہ کی ہیں، لیکن مولانا تھانویؒ کے ملفوظات و مواعظ زیادہ اہتمام سے محفوظ کئے گئے ہیں، اس لئے ان کے ہاں حضرت حاجی صاحب پر نسبتاً زیادہ مواد ملتا ہے۔

صوفی محمد اقبال قریشی صاحب سے قارئین الحق بخوبی متعارف ہیں۔ ان کی دوسری تحریروں کے علاوہ زیر تبصرہ کتاب کا بھی کچھ حصہ الحق میں شائع ہو چکا ہے۔ صوفی صاحب راہ سلوک و عرفان کے شناسا ہیں۔ اور حضرت مفتی محمد شفیع مرحوم کے مجاز بیعت بھی ہیں۔ انہوں نے مولانا تھانویؒ کی تصانیف، مواعظ و ملفوظات کا اہتمام اور لگن سے بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے، اور حضرت حاجی صاحب کے بارے میں جملہ واقعات یکجا کئے ہیں۔

"معارف امدادیہ" کے مطالعہ سے حضرت حاجی صاحبؒ اور ان کے ارادت مند حضرت تھانویؒ کی فکر، شاعری سے دلچسپی اور تزکیہ نفس کی منازل پر روشنی پڑتی ہے۔ حضرت حاجی صاحب کی بیسیوں "باریک" باتیں سامنے آتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ملفوظ ہے:

> "ہمارے حضرت فرمایا کرتے تھے کہ میاں پانی تو نعمت ہے ہی،
> پیاس بھی نعمت ہے، کیونکہ اسی سے پانی کی لذت ہے۔ اگر
> بے پیاس پانی پیو تو ناگوار ہوگا۔"

مرتب نے ہر ملفوظ کے آخر میں حوالہ لکھ دیا ہے۔ صوفی صاحب نے یہ مجموعہ مرتب کر کے اور مکتبہ رشیدیہ نے اسے شائع کر کے حضرت حاجی صاحبؒ کے علوم و معارف کو عام کرنے کی قابل تحسین سعی کی ہے۔